تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

December 09, 2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں آئی ٹی ٹرینڈس فار ٹوینٹی ٹوینٹی ٹو اینڈ بیانڈ اینڈ ایڈوانسمنٹ ان اپلائیڈ پبلک کی کرپٹوگرافی کے لیے ٹاک کا انعقاد

کمپیوٹر انجینئرنگ، فیکلٹی آف انجینئرنگ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے توسیعی خطبہ سیریز کے حصے کے طور پر آج ٹاک کا اہتمام کیا جس میں ممتاز تکنیکی ماہرین، پروفیسر اور سائنس دانوں نے ٹاک پیش کیا۔

پروفیسر بشیر عالم، صدر شعبہ کمپیوٹر انجینئرنگ نے مقررین جناب سید سمیر، ڈائریکٹر نینو کرنیل پرائیوٹ لمیٹیڈ، ٹکساس، امریکہ اور ڈاکٹر محمد مصباح الدین، سائنس داں ایف ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر اینڈ گروپ ہیڈ ۔اے سی ٹی ایس اینڈ بی ڈی ڈویژن، سی ڈی اے سی بنگلور، ہندوستان کا تعارف پیش کیا۔

پروفیسر ایم۔ ٹی ۔ بیگ، آفیشی ئٹنگ ڈین م،فیکلٹی آف انجینئرنگ جے ایم آئی نے مقررین کا استقبال کیا۔

جناب سید سمیر نے سال دو ہزار بائیس اور اس کے آگے بھی ہنرمندیوں کو نکھارنے اور انھی صیقل کرنے کو اجاگر کیا اور کہا کہ ہائپر آٹومیشن دو ہزار بائیس میں پانچ سو چھیاسی بلین ڈالر تک کا کاروبار ہو سکتا ہے اور سال دو ہزار پچیس تک دفاتر کے تقریباً سارے مفید مطلب آلات اور ٹولز یکسر طور پر کوموڈئی فائیڈ ہو جائیں گی۔ جن بڑے شعبہ جات پر اس کے اثرات مرتب ہوں گے ان میں ان وائسنگ ، پروکیورتو پے، سیلس مینجمنٹ، ای پی آر ڈاٹا انٹری، ایچ آر ڈاٹا کو یریز، اکاؤنٹنگ ڈپارٹمنٹس شامل ہیں اور ان کے لیے جو صلاحیتیں درکار ہوں گی وہ مصنوعی ذہانت، آر پی اے ٹولز، لوکوڈ، نوکوڈ ایپ وغیرہ ہیں۔

جناب سمیر نے مزید کہا کہ دو ہزار تیس تک تمام کاروبا کا ستر فی صد ایل سی، این سی اپلی کیشن ڈولپمنٹ اپنالیں گے اور دو ہزار تیس تک ایک سو ستاسی ڈالر بلین کا کاروبار کریں گے حالاں کہ ابھی تیرہ اعشاریہ دو بلین ڈالر کے حساب سے دو ہزار پچیس تک پچاس بلین ڈالر تک کا فروغ پائے گا۔ ان کے مطابق جن شعبہ جات میں ترقی اور فروغ کے زیادہ امکانات ہیں ان میں بیک آفس ڈیٹا بیس اپلی کیشنز، ویب اپلی کیشنز، موبائل اپلی کیشنز ہیں اور ان کے لیے جو ہنر اور صلاحیتیں چاہئیں وہ ہیں پی ایچ پی، جاوا، پائیتھون، نوڈ جس، اسٹرانگ یو ایکس یو آئی تجربہ۔

انھوں نے ایکس اے آئی، ایس ای سی اور پی ایس، ڈیجیٹل ٹوئنز، انٹرنیٹ آف بیہی ویور، اپلی کیشن پروگرامنگ انٹرفیس (اے پی آئی) انجینئرز کے متعلق بھی بات کی۔ ان کے مطابق حال میں مصنوعی ذہانت (ایکس اے آئی) کا قابل توضیح بازار تین اعشاریہ تین پانچ ڈالر بلین ہے اور دو ہزار چھبیس میں بائیس بلین ڈالر تک پہنچ جائے گا اور اے پی آئی انجینئرز کے پاس سافٹ ویئر ڈولپر کے مقابلے میں ملازمت کے بائیس فی صد زیادہ امکانات ہیں۔

ڈاکٹر محمد مصباح الدین صدر اور انتیس نواسی ورکنگ گروپ آن اسٹینڈرڈ فار آتھینٹی سی کیشن ان ملٹی سرور انوائرومنٹ سے ہیں انھوں نے پبلک کی کرپٹوگرافی، ڈیجیٹل سگنیچر، ای۔ سگنیچر، سی۔ سائن، آئی ڈوا و ٹی، ڈیجیٹل سرٹیفکٹ فار تھنکس وغیرہ میں حال کے دنوں میں ہوئی پیش رفتوں کے متعلق بتایا۔

انھوں نے اپلائیڈ پی کے سی کے میدان میں مزید اختراعاتی تحقیق کے لیے مستقبل کی سمتوں کو اجاگر کیا۔

شعبہ کے فیکلٹی اراکین، ایم۔ ٹیک کے طلبا (کمپوٹر انجینئرنگ) پی ایچ ڈی (کمپوٹر انجینئرنگ) اور پی ایچ کے اسکالرز کے ساتھ ساتھ شعبہ ریاضی کے ڈاکٹر اظہار الدین پروگرام میں شریک ہوئے اور مقررین سے جوش اور سرگرمی کے ساتھ انٹرایکٹ کیا۔

پروفیسر بشیر عالم، صدر شعبہ کمپیوٹر انجینئرنگ کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس شان دار کامیابی پر لقمان علی کو مبارک باد پیش کی اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی